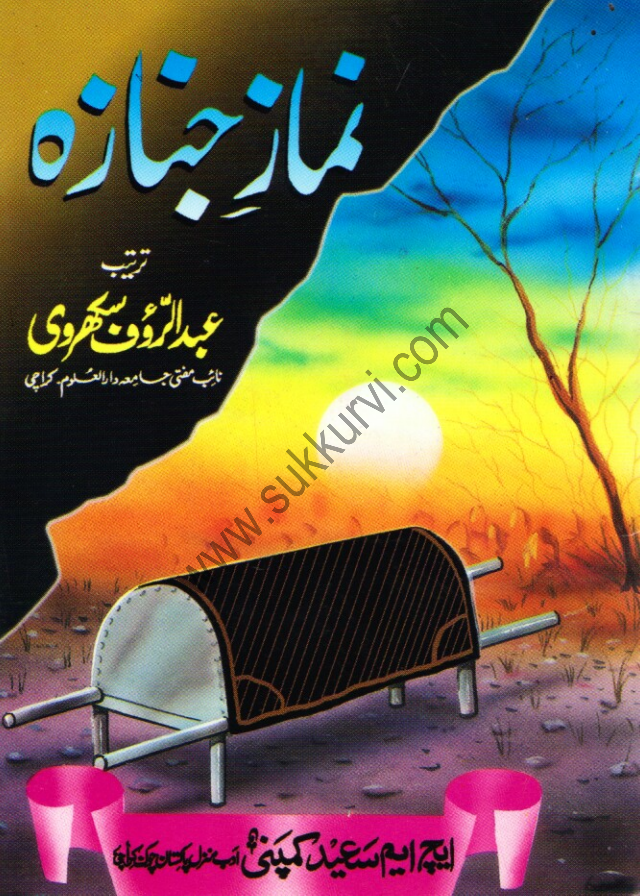


نمازِ جنازہ

ترتیب

عبدالرؤف سکھروی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم۔ کراچی

ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی

نمازِ جنازہ

اس کتابچہ میں نمازِ جنازہ، دفنانے کا طریقہ،
ضروری آداب اور کچھ مسائل لکھے گئے ہیں

ترتیب
عبدالرؤف سکھروی

ناشر
ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل پاکستان چوک کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نمازِ جنازہ کا طریقہ

نیت میں اللہ تعالٰی کی رضا کے لئے اس امام کی اقتداء میں نمازِ جنازہ ادا کرتا ہوں جو میت کے لئے دعا ہے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور دونوں ہاتھ باندھ لیں پھر ثنا پڑھیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ جَلَّ ثَنَائُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہیں اور درود شریف پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہیں۔

بالغ مرد یا عورت کی میت کیلیے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ
غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

نابالغ لڑکے کی میت کے لئے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ

ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

نابالغ لڑکی کی میت کے لئے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہیں اور دائیں بائیں چہرہ پھیریں اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ کہیں۔

مسئلہ ؛ نماز جنازہ کے بعد اجتماعی دعا ممنوع ہے۔

مسئلہ ؛ نمازِ جنازہ کے دوران تکبیریں بغیر سر ہلائے کہنی چاہئیں ، یہ غلطی عام طور پر پائی جاتی ہے جس سے بچنا چاہیے۔

مسئلہ ؛ اگر کوئی شخص نمازِ جنازہ میں ایسے وقت پہنچے کہ کچھ تکبیریں ہو چکی ہیں تو اس کو چاہیے کہ آتے ہی فوراً نمازِ جنازہ میں شریک نہ ہو بلکہ امام کی تکبیر کا انتظار کرے جب

امام تکبیر کہے تو یہ بھی اس کے ساتھ تکبیر کہے پھر جب امام چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے تو یہ شخص اپنی باقی ماندہ تکبیریں کہہ کر بغیر کچھ پڑھے سلام پھیر دے۔

(فتاویٰ دار العلوم مکمل ومدلل)

جنازہ لے جانے اور دفنانے کا طریقہ

جنازہ لے جانے کا طریقہ

جنازہ اٹھانے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ اس کا اگلا داہنا پایا اپنے دائیں کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلیں، اور اس کا پچھلا داہنا پایا اپنے دائیں کاندھے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلیں، اس کے بعد اس کا بایاں پایا اپنے بائیں کاندھے پر رکھ کر دس قدم چلیں، پھر پچھلا بایاں پایا اپنے بائیں کاندھے پر رکھ کر کم از کم دس قدم چلیں تاکہ چاروں پایوں کو ملا کر چالیس قدم ہو جائیں۔ (ھندیہ)

○ جنازہ قدرے تیز قدم لے جانا مسنون ہے مگر اس قدر تیز نہیں کہ میت ہلنے لگے۔ (بحر)

○ جنازہ کے پیچھے چلنا مستحب ہے، اگر کچھ آدمی آگے ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں، جائز ہے۔ (دُر)

○ راستے میں کلمہ شہادت بلند آواز سے پکارنے کا جو رواج ہے یہ جائز نہیں، اسی طرح کوئی اور دعا یا ذکر بلند آواز سے کرنا مکروہ ہے۔ (بحر)

قبرستان میں پہنچنے پر دعا

جب قبرستان میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ

(**ترجمہ**) سلام ہو تم پر اے قبر والو اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم

سے آگے جانے والے ہو اور ہم پیچھے پیچھے

آرہے ہیں۔

○ جب میت کو قبر میں اتاریں تو اتارنے والا اور دوسرے لوگ یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پھر میت کو دائیں کروٹ پر قبلہ رخ لٹادیں اس کی کمر کو مشرقی دیوار سے لگادیں ، بند کھول کر نکال لیں اور تختے وغیرہ لگادیں۔

○ بعض لوگ میت کو قبر میں چت لٹادیتے ہیں، اور صرف اُسکا چہرہ قبلہ کی طرف کرتے ہیں یہ صحیح نہیں، حدیثِ پاک میں اس کی ممانعت ہے۔ (بدائع)

○ جب قبر پر مٹی ڈالیں تو میت کے سرہانے کی طرف سے مٹی ڈالنا مستحب ہے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹھی بھر کر قبر پر ڈالے۔ پہلی مرتبہ پڑھیں مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ دوسری مرتبہ میں وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسری مرتبہ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھیں۔

○ قبر پر مٹی ڈالنے کے بعد اونٹ کے کوہان کی طرح قبر کو بنانا چاہیئے جس کی بلندی ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ ہونی چاہیئے اور اس پر پانی چھڑک دینا مستحب ہے، دفن کے بعد میت کے سرہانے الٓمٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک پڑھیں اور پیروں کی طرف اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے سورۂ بقرہ ختم تک پڑھیں۔

○ قبر کو پختہ بنانا جائز نہیں ہے، حدیثِ پاک میں اس کی ممانعت ہے۔ (شامیہ)

○ دفن کے بعد کچھ دیر قبر پر ٹھہرنا اور میت کے لئے مغفرت کی دعا کرنا یا قرآن کریم پڑھ کر میت کو اس کا ثواب پہنچانا مستحب ہے۔

قبر پر اگر بتی جلانا ، عرقِ گلاب چھڑکنا ، چراغ جلانا ، کپڑے یا پھولوں کی چادر چڑھانا جائز نہیں، اس سے بچنا چاہیے

و صلی اللہ علی النبی الکریم محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین